

الاجازات الممتیۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ

۱۳۲۳ھ

تصنیف لطیف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

الاجازات المتینہ لعلمائے بکۃ والمدینہ



تصنیف

مجدد المائۃ حاضرہ مرید الملت الطاہرہ حضرت الشیخ مولانا الولوی الحاج
محمد احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ



مترجمہ و محشی

استاذ الاساتذہ علامہ حافظ محمد احسان الحق قادری رضوی مدظلہ العالی لا پٹوہ

شائع کردہ

ادارہ اشاعت تصنیفات رضا

محله سوداگران رضا نگر بریلی شریف

رسالہ

الاجازات المتینہ لعلامہ مکہ والمدينہ کی تمہید

جسے مصنف رسالہ (علیہ الرحمہ) کے فرزند حجۃ الاسلام علامہ الحاج الفاضل صاحب الشان مولوی محمد حامد رضا خاں القادری نے لکھا۔ (سلامتی والارب انہیں سلامتی کے گھر (جنت) میں داخل فرمائے)

بسم الله الرحمن الرحيم

سب تعریفیں اللہ کو ہیں اور وہ کافی ہے۔ سلام اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چنا، خاص کر اس محبوب پر جو امید گاہ شفاعت کنندہ اور انتخاب فرمودہ ہیں، نیز آپ کی آل و اصحاب پر جو صدق و وفا اور نور و صفا والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی (سلامتی تمام) اسے وہ ذات جس نے وعدہ کیا تو پورا کیا اور وہی دی تو مہلت فرمایا۔ حمد و صلوة کے بعد حقیقت یہ ہے کہ مولا سببناز و تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرماتا ہے اور اپنی جلیل الشان نوازشوں کے ساتھ اس پر احسان کرتا ہے اور اس کے لیے ایسی بڑی بڑی نعمتیں پسند فرماتے ہیں جن سے عقلوں اور فہموں کو حیرت ہوتی ہے بلکہ ان کی قدر و منزلت کا اندازہ وہم و گماں بھی نہیں کر سکتے۔ اور ان سب الطاف کا اصل سبب حبیب کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا وہ بابرکت احسان ہے جو آپ کی فضیلت والی نعمتوں کے کامل حسن کا کرشمہ ہے۔ وہ حبیب جو غنی ہیں دوسروں کو غنی کرتے ہیں سخی ہیں دوسروں کو دیتے ہیں، ابو القاسم ہیں دوسروں میں نعمتوں کی تمام قسمیں بانٹتے ہیں (آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر افضل درود اور اکل سلام اترے) کیونکہ آپ ہی بندوں کے لیے سب سے بڑے وسیلہ اور اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے خلیفہ و نائب ہیں۔ دنیا میں اور آخرت میں سب خزانوں کی کنبیاں آپ ہی کو عطا ہوئی ہیں۔ مولا تعالیٰ نے اپنی رحمت کے خزانے آپ کے دست کراست میں رکھ دیے ہیں۔ تو کوئی بھلائی کسی کی طرف نہیں جاتی مگر آپ کے پاس سے ہو کر۔ اور کوئی عطیہ کسی کو نہیں پہنچتا مگر آپ سے نسبت پاکر۔ ان اشعار کے قائل پر اللہ تعالیٰ

رحمتیں آارے اور اجر کا مل بٹھے۔

(ترجمہ اشعار) سنتے ہو! باپ قربان ہو ان پر جو اس وقت بھی بادشاہ اور سردار تھے جبکہ حضرت آدم پانی اور مٹی میں تھے۔ وہ جب کسی امر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کا خلاف نہیں ہو سکتا سارے جہان میں کوئی ایسا سپہ سالار نہیں ہو جو آپ کے ارادے کو بدل سکے۔“

عارف ربانی سیدی ابوالحسن محمد البکری الصدیقی الامام سے خدا راضی ہو وہ کیا خوب

فرماتے ہیں:

(ترجمہ اشعار) جتنی رحمتیں اللہ رحمان نے بھیجی ہیں یا بھیجے گا وہ چڑھتی ہوں یا اُترتی۔ ملکوت میں ہوں یا ملک میں۔ خاص ہوں یا عام، سب میں واسطہ اور اصل آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں جو ظہ بھی ہیں اور مصطفیٰ بھی، اللہ کے بندے بھی ہیں اور نبی بھی، مختار بھی ہیں اور مرسل بھی، یہ ایسی حقیقت ہے جسے ہر عقلمند جانتا اور مانتا ہے۔“

بالخصوص دینی کی نعمتیں اود روز اول سے روز آخر تک جتنی بھی ہیں سب حضور (علیہ السلام) کے واسطہ سے ہیں۔ اس امر کی دلیل واضح ہے اور وہ بہا العالمین کا یہ ارشاد ہے:

(ترجمہ الآئین مع التفسیر بین المللین)

(میرے رسول اپنی امت کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کا علم عطا کرتے ہیں) اور ان میں سے اوروں کو بھی (جو قیامت تک آئیں گے) پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نسلے (بعد میں پیدا ہوئے) اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (سورۃ الحجۃ، رکوع نمبر ۱) اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کو ہیں۔

اس آیت میں قیامت تک آنے والے جن اوروں کا ذکر ہوا ہے ان میں فضل و کمال کے اندر بہت لمبے جانے والوں میں ایک ایسا عظیم الشان جلیل المرتبت شخص بھی ہے جس کو اس کے مقدس پیغمبر نے بے اندازہ نعمتیں بخشی ہیں۔ وہ پیغمبر جو اول بھی ہیں آخر بھی، باطن بھی ہیں ظاہر بھی، فاتح بھی ہیں خاتم بھی، کائنات میں (من حیث الخلق) پہلے بھی ہیں اور نبیوں میں (من حیث النبوت) پچھلے بھی (صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین) اور ان کی